

وَاللَّهُ دَاعِيَ النَّاسِ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المتقين

المسلم بالفتح المبين

مكتبة الخليل

فَتَنَّا الْوُكَاةَ

پسیت معاہدہ و تخطا طایفی بین اہل علم و اولیائے محبت علیٰ صلوات اللہ علیہم اجمعین خیر العلوم و انفع کتب

وَالْعِلْمُ الْعَمَلُ فَزِنَاكَ مَحَلُّ طَمَعٍ

# اعلان

ہرگز اس کتاب فیق البین کتب کا اند غیر المفلدین مع ضمیمہ  
 تنبیہ الوفا بین کی تالیف و طبع کر کے میں زر شیر صرف ہوا ہے جو  
 حق تصنیف کا صاحب بطریق سید بالعرض ایک مطبع نجم العلوم  
 واقع فرنگی محل کھنؤ میں محفوظ رکھا گیا ہے لہذا کوئی صاحب دین  
 اجازت مستمطبع مذکور اس کتاب کے چھپوانے کا قصد افرامین  
 اور بار کتاب ہر حق تلفی خط کتاب کے قانوناً خود ہو کر نفع  
 کے بدلے نقصان نہ ادا شائیں۔ ہاں جب قدر نسخے مطالب  
 ہوں ۱۰ روپیہ قیمت مفضلہ ہوگی مقامات مذکورہ ذیل سے  
 سنگوالین۔ قیمت فی جلد (۱۰ روپیہ) محصول ٹاک (۱۰ روپیہ)  
 کھنؤ فرنگی محل سولوی محمد یعقوب صاحب مستم اخبار کاراٹاش  
 چک کھنؤ حافظ محمد عبدالشارف خان صاحب تاجر کتب

چک کھنؤ حافظ محمد عبدالشارف خان صاحب  
 تاجر کتب

[illegible]

تفتیق الکلام فی مسئلہ البیعة والہام تصنیف ابو عبد اللہ قصوری ہوت غلام علی مطبوعہ ریاض نجد  
 پیرس میں مرقوم شدہ ۱۲۸۵ھ کے صفحہ ۱۰۱ میں مرقوم جو پشت و چارہم اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۱  
 و ۱۰۲ میں لکھا ہے کہ تاثیر اُفرد اذ قد اعمال سلب اضرحت تو افادہ تو بہ عاصی و تصرف خیال و احوال ہی نسبت  
 اعلیٰ شد و اعلیٰ خطرات تلبیہ و کشف حقائق آئندہ و دیگر تصنیفات ادبیہ اشد تو کشف تہذیب و کشف  
 ہر حال و تہذیب و اذ قد رفع طبایع و قد ورن اعمال مشایخ الصوفیہ سب شریک و ربیت میں ہوں  
 غلامت حدیث و سنت اور صفحہ ۱۰۲ میں لکھا ہے جو ربیت صوفیہ کے لکھا ہے کہ بہت بڑا حد لعل  
 اس ربیت کے حاصل ہونے پر جو کہ یہ تہذیب و عبادت ہی سے دین اسلام میں استفادہ  
 اور فسادات پہلے میں کہ چکا شمار امکان سے باہر ہے شریک فی ربیت تو شریک فی ربیت  
 و شریک فی الدعا ہے کہ ان تمام شریک میں سب سے پیدا ہونے میں اور صفحہ ۱۰۲ میں لکھا ہے کہ  
 جو چھوٹی ہی ربیت مروجہ باعث ہوتی ہے کہ کلمات کفریہ و اعتقادات علویہ کی ہیکوئی نافی شد اور  
 فضائل الشیخ سے تامل کرتے میں انہی تمام حیرت اور حیرت جو کہ اس شخص نے بتلایں  
 پیدا بلکہ اتباع نبیؐ کے حضرت صوفیہ کو لکھا کہ شان میں کہیں کہیں میری جگہ اویان کی ہیں کہ  
 گو یا لکھا بیان دی میں ختم حقیقی کا برا الیوس با او کو بہت دوسرے پشت و چارہم اسی کتاب  
 کے صفحہ ۱۰۲ میں لکھا ہے کہ وہ مستغاث اور دلائل غیرات تو کیرت احمد و دنداکہ و غیر اکتب  
 و روئے شیعہ اعلیٰ اور بعض اعتراضی میں بلکہ و روئے دوسری نہیں اتنی خود اچھا وے ایسے خیالات  
 و اسیہ اور مقالات یہود سے کہ بالکل خفاشت اور غفلت سے صاف عداوت معلوم ہوتی ہے  
 پشت و چارہم اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۱ و ۱۰۲ میں فرط محبت نقل کرتا حضرت کے ساتھ شریک لکھا ہے  
 اور ان کے ساتھ زیادہ محبت رکھنے والے کو شریک کہا ہو غور و باشعور اور اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۲ میں ختم  
 سوا نظام الدین گنجویؒ کو شریک لکھا ہے کہ انہوں نے بسبب فرط محبت کے کہ نہاے  
 میں یہ بیت نصیحت لکھی ہے ۵ چو گویم کہ جیسے ہو کہ وہاں بہار و نیش خضر و دوسری وہاں  
 اور لکھا ہے کہ اس فرط محبت میں دوسرے پیغمبرؐ کی تعمیر اور تو میں ہوتی جاتی ہے حال آنکہ اگر غور  
 و کیا جاوے تو ایسے سید المرسلینؐ قائم البقیہ کی ساری سراج کے ساتھ ساتھ علو میں ہونا  
 پیغمبرؐ و انما موجب کمال تعلیم اہل سوکب جو نہایت عزت و تکریم ہوں کا سبب ہے اور ان کا

سے ثابت ہو کہ شب حرام میں آپ تمام بیت المقدس سب پیغمبروں کے پیشوا اور امام ہو سکتا ہے جو حضرت  
 آپ کی جگہ پر فرائض اور نذرانہ بھی اس طرح سے آسمانوں میں بھی پیغمبروں کے بظہیر تمام آپ کا استقبال کر کے  
 ملاقات کی۔ انہی اپنی قدرت یا رنگ آخرت کی سدا کی سدا تہ ہے امین تو کوئی تو میں پیغمبر کی  
 انہیں محنتی آن دہتہ بزرگی اور سدا کی سدا پیغمبروں پہ ظاہر ہوتی ہوا تین کیا تہاست کہ خود  
 الحق تعالیٰ نے آپ کا اسم پیغمبروں کا سرور میں اور شہادت کے یہاں سلام کا ہی ہی امتداد  
 کتاب مشکل لایا اور سدا المرسلین میں ہیں اس طرح کے سب حضرت نظامی کو شکر کنا خود ہی  
 سادہ کی عقل کا تصور ہوا کہ دایع میں اور کنگہ داخل خود ہر مشیت و ہفتہ اسی کتاب کا ہوا  
 وہم سے سفر و تکب کیا ہو کہ امام صرف دل کے خیال کو کہتے ہیں خواہ خدا کی عزت کے ہوا خواہ شیطان  
 کی جانب سے تھا وہ وہ غیر ہوا خواہ شر تو امام ہر ایک کو ہوا جو کسی سے سلسلہ ان تک کا خود  
 سے سلطان تک تہین کیسی خود ہریت نہیں ہوا اس امام کو اولیاد اللہ کا خاصہ جہنا خطا ہو کہ  
 ہر ایک میں اولیاد اللہ ہوا ہر امام کی کا خاصہ نہیں انہی کا سدا وہ اب کیا ہوا جو کہ کسی بجز  
 اور شکر و کا تو کو بھی امام ہونے کا اور جو میں خود لائق ہوا ظاہر ہوا ہوا اور اولیاد  
 تو خالصی جو کہ کسی سے ہوا ہوا ہوا کسی سلطان کو ہوا امام دوسرے شیطان میں نہ ہوا  
 ظاہر ہو کہ دوسرے امام میں شیطان کی طرف سے ہوا ہوا امام ہوا پیغمبر میں جن کی جانب سے  
 ہوا ہوا جیسا کہ علامہ بیان کیا اولا امام ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 بیست و ہفتم اسی کتاب کے صفحہ ۴۴۴ میں کہا ہے کہ سب خیال و احوال حضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف ہوا امام نہیں ہیں اور حضرت علیؓ کے واسطے نہایت نہیں ہوا ہوا ہوا  
 بعض حکماء ان پر اعتراض کر کے کہتے ہیں کہ علامہ بیان تو ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 و سلم سے ہی خوش عقیدہ نہیں ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 خلاف شریعہ امام ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 اسکی صواب کی طرف تھا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 اور دائرہ اسلام سے خارج کر کے ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 سدا فسق و فجور کو فتنہ خفیفی کے پڑو کرتے ہیں کہ وہ اپنے حبیب پر اعتراض کرنا ہوا